



رببر معظم سے مشرقی آذربائیجان کے عوام کے مختلف طبقات کی ملاقات - 17 / Feb / 2008

رببر معظم انقلاب اسلامی حضرت آیت اللہ العظمیٰ خامنہ ای نے آج مشرقی آذربائیجان کے عوام کے مختلف طبقات سے خطاب میں عوام کی آگاہی، بیداری، ایمان، انقلاب اور امام (رہ) کی گرانقدر اقدار پر استقامت اور قومی صلاحیتوں اور توانائیوں کو میدان عمل میں لانے کو انقلاب اسلامی کی بقا، ترقی اور شادابی کے اصلی عوامل قرار دیتے ہوئے فرمایا: ایرانی عوام اس بات پر مصمم ہیں کہ طویل المدت پروگرام اور طے شدہ راہوں اور انقلاب کی حاکم روش و رفتار کے دائرے میں رہ کر اور تاریخی اور ثقافتی گنجینوں کے احیاء، اور اپنی جوان اور تازہ صلاحیتوں پر تکیہ کرتے ہوئے ایک طاقتور، عالم، بین الاقوامی سطح پر ممتاز مقام حاصل کرنے اور تمام ملتوں کے لئے عملی نمونے میں تبدیل ہو جائے۔

رببر معظم نے اس ملاقات میں جو 29 بہمن 1356 میں تبریز کے عوام کے تاریخی قیام کی مناسبت سے منعقد ہوئی تبریز کے عوام کے اس غیرت پر مبنی اقدام کو ایرانی عوام کی اسلامی تحریک میں نقطہ عطف، بیداری، ہوشیاری، وقت شناسی، فہم و ادراک اور شجاعت کا واضح نمونہ قرار دیتے ہوئے فرمایا: یہ خصوصیات ظلم و ستم سے قوموں کی آزادی، اور ترقی و پیشرفت اور سعادت کے راستے پر گامزن ہونے کی علامت ہیں۔ اور ایرانی عوام بھی امام خمینی (رہ) کی بیدار اور حکیمانہ قیادت کے سائے میں بیرونی سامراجی طاقتوں سے وابستہ ظالم و جابر حکمرانوں کے ظلم و ستم سے آزاد ہو کر ایک زندہ، بیدار اور طاقتور قوم میں بدل گئی اور پھر اپنی قومی طاقت کا لوہا منوالیا۔

رببر معظم نے عوام کے ایمان اور انقلاب کے اہداف اور اصولوں پر ان کی استقامت و پائنداری کو انقلاب اسلامی اور دیگر انقلابات کے درمیان اصلی اور بنیادی فرق قرار دیا اور اس سال 22 بہمن کے موقع پر عظیم عوامی ریلیوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: انقلاب اسلامی کی کامیابی کو 29 سال گزرنے کے باوجود اس سال 22 بہمن کے موقع پر عوامی جوش و ولولہ اور ریلیوں میں وسیع پیمانے پر شرکت گذشتہ سالوں کی نسبت کہیں زیادہ تھی اور یہ انقلاب اسلامی اور ایرانی عوام کے زندہ ہونے کی واضح دلیل ہے۔

رببر معظم نے فرمایا: کچھ لوگ گذشتہ سالوں میں اچانک بیجان میں آکر یہ کہنے لگے کہ انقلاب اسلامی اور امام (رہ) کو عوام اور خصوصاً جوانوں نے فراموش کر دیا ہے انہوں نے اپنی فکر میں خطا کی کیونکہ آج عوام کے درمیان انقلاب اسلامی اور انقلاب کے اصول و شعار پہلے سے کہیں زیادہ زندہ ہیں اور جن لوگوں کی انقلاب کے اصولوں اور اہداف پر زیادہ توجہ ہے عوام ان کو زیادہ چاہتے اور دوست رکھتے ہیں۔

رببر معظم انقلاب اسلامی نے دنیا میں ایرانی عوام کے موجودہ مقام اور جوانوں میں خود اعتمادی کی روح کو انقلاب اسلامی کا ثمرہ و نتیجہ قرار دیتے ہوئے فرمایا: دشمنوں کی طرف سے سیاسی، اقتصادی اور حتیٰ فوجی کارروائی کی دھمکیوں کی اصلی وجہ یہ ہے کہ ایرانی عوام انقلاب کے اہداف اور اصولوں کی سمت سرعت کے ساتھ اپنی حرکت جاری رکھنے کا عزم اور قومی خود اعتمادی پر تکیہ کئے ہوئے ہے کیونکہ انقلاب اسلامی کے کار آمد اور اس کے عظیم کارنامے روشن اور واضح ہونے کی صورت میں سامراجی طاقتوں کا وجود اسلامی ممالک میں خطرے سے دوچار ہو جائے گا۔

رببر معظم انقلاب اسلامی نے ایٹمی ٹیکنالوجی سے دست بردار کرنے کے لئے ایرانی عوام پر دباؤ برقرار رکھنے کے سلسلے میں امریکی صدر کے حالیہ بیان کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: وہ جانتے ہیں کہ ایران ایٹمی ہتھیاروں کی تلاش میں نہیں ہے، لیکن اس دعویٰ کے ذریعہ ایرانی عوام کو پر امن ایٹمی ٹیکنالوجی اور علم سے محروم کرنے کی کوشش کرتے ہیں تاکہ ایران اپنی قومی صلاحیتوں اور توانائیوں سے استفادہ نہ کر سکے، کیونکہ دوسروں کی مدد لینے کے بغیر ترقی کے بام عروج تک پہنچنا، خود اعتمادی کی روح کو مسلمان قوموں میں زندہ کرے گا۔

رببر معظم نے امریکہ اور دنیا کی دیگر سامراجی طاقتوں کے مد مقابل صرف قدرت کے ساتھ قیام کو اپنے حقوق تک



پہنچنے اور پیشرفت و ترقی کا راستہ قرار دیتے ہوئے فرمایا: ایرانی عوام تمام تبلیغات اور دباؤ کے مقابلے میں واضح اعلان کرتے ہیں کہ وہ اپنے حق کا دفاع کریں گے اور اپنے حق کو حاصل کریں گے کیونکہ اگر وہ ایسا نہیں کریں گے تو خدا ان کا مؤاخذہ کرے گا۔

رہبر معظم نے قومی اتحاد و یکجہتی، میدان میں عوام کے حضور اور انقلاب اسلامی کے عظیم کارناموں کی حفاظت کو صحیح راستہ قرار دیتے ہوئے فرمایا: اس سال کا نام قومی یکجہتی کا سال ہے اور اس کے معنی یہ ہیں کہ اسلامی انقلاب کا خاندان اور اس سے وابستہ افراد معمولی اور کم اہمیت مسائل پر توجہ کٹے بغیر اپنی صفوں کو روز بروز مستحکم تر اور مضبوط تر بنانے کی کوشش کریں۔

رہبر معظم نے پارلیمنٹ کے اٹھویں مرحلے کے انتخابات کو ایرانی عوام کی عظیم طاقت و قدرت کی نمائش کامیدان قرار دیتے ہوئے فرمایا: میں نے ہمیشہ مختلف انتخابات میں عوامی شرکت پر تاکید کی ہے کیونکہ انتخابات میں عوام کی شرکت دشمن کی چاہت و خواہش کے بالکل خلاف ہے۔

رہبر معظم نے دشمن کی طرف سے ایرانی عوام اور خصوصاً جوانوں کو انقلاب کے راستے پر گامزن رہنے سے منحرف کرنے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: عوام کی انتخابات میں شرکت اور ووٹ ڈالنا مجاہدیت و جہاد ہے جس کا اجر و ثواب خداوند متعال کے نزدیک ہے۔

رہبر معظم نے انتخابات میں بہترین اور لائق افراد کو انتخاب کرنے کی اہمیت کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: افراد کو منتخب کرنے کے لئے سب سے اہم معیار یہ ہے کہ حکام اور عوامی منتخب افراد انقلاب اسلامی کے اصولوں کو مزید زندہ کریں اور اس معاملے کا حزب بازی اور دیگر ناموں سے کوئی تعلق نہیں ہے۔

رہبر معظم نے ملک کی مشکلات کو حل کرنے اور اہداف تک پہنچنے کے لئے انقلاب اسلامی کے اصولوں پر عمل کرنے پر تاکید کرتے ہوئے فرمایا: اعلیٰ اداروں میں ایسے افراد کو پہنچنا چاہیے جو اسلام کے معتقد، انقلاب اسلامی کے اصولوں کے پابند اور قومی توانائیوں کے حامل ہوں۔

رہبر معظم نے ہوشیار اور آگاہ رہنے پر تاکید کرتے ہوئے فرمایا: ایسے افراد سے ہوشیار رہنا چاہیے جن کا ظاہر و باطن یکساں نہیں ہے۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے امام خمینی (رہ) کی راہ، انقلاب کی قدروں اور ایرانی عوام کی استقامت و پائنداری کو بہت سے مسلمانوں کے لئے باعث فخر قرار دیا اور شہید مغنیہ کی خصوصیات کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: شہید حاج عماد مغنیہ جو صہیونیوں کے ہاتھوں شہید ہو گئے وہ اپنے آپ کو امام خمینی (رہ) کا فرزند کہتے اور اس پر فخر کرتے تھے کیونکہ امام خمینی (رہ) نے اس کو اور اس جیسے دیگر لبنانی اور فلسطینی جوانوں کو زندہ کیا اور انہیں نئی روح عطا کی۔

رہبر معظم نے لبنان کی 33 دن کی لڑائی میں با ایمان اور معمولی ہتھیاروں سے مسلح جوانوں کے مد مقابل صہیونی حکومت اور امریکہ کی ذلت آمیز شکست کو انقلاب اسلامی اور امام خمینی (رہ) کی حرکت کے اثر انداز ہونے کا ایک نمونہ قرار دیتے ہوئے فرمایا: لبنانی جوانوں نے خدا پر توکل، موت سے خوفزدہ نہ ہونے، میدان میں استقامت اور خود اعتمادی کے ذریعہ صہیونی حکومت اور امریکہ کے شکست ناپذیر ہونے کے افسانے کو باطل کر دیا۔

رہبر معظم نے اپنے خطاب کے دوسرے حصے میں طاغوتی حکومت کے خلاف 29 یہمن 1356 میں تبریز کے عوام کے قیام کو تاریخ کا حساس وقت اور تبریزی عوام کے لئے فخر کا باعث قرار دیتے ہوئے فرمایا: تبریز کے غیور، بہادر، شجاع اور باہوش عوام کی 29 یہمن 1356 میں حرکت کی سب سے بڑی خصوصیت یہ تھی کہ انہوں نے عوام کے 19 دی 1356 کے قیام کو فراموش نہ کرتے ہوئے اس کو ایک نئے مرحلے میں پہنچا دیا۔

رہبر معظم نے تبریز کے عوام کی اس تحریک کو عوام کی حرکت کے لئے معیار اور تبریزی عوام کی بیداری کی علامت قرار دیتے ہوئے فرمایا: میں آذربائیجان کے عوام کے اس بیداری کے نعرے کو پوری طرح قبول کرتا ہوں۔ اس ملاقات میں رہبر معظم کے خطاب سے قبل آذربائیجان میں نمائندہ ولی فقیہ اور تبریز کے امام جمعہ جناب آقائی مجتہد شبستری نے آذربائیجان کے عوام کی طرف سے مختلف مواقع میں ملک کے استقلال اور سالمیت



کی حفاظت میں اہم نقش اور اس علاقے کے عوام کی دینی اور قومی غیرت کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا: آذربائیجان اور تبریز کے عوام میں 29 بہمن 1356 کا جوش و ولولہ آج بھی اسی طرح باقی ہے بلکہ اس سے بھی کئی گنا زیادہ ہو گیا ہے اور تبریز کے عوام انقلاب اسلامی کی راہ میں ہر قربانی پیش کرنے کے لئے آمادہ ہیں۔